

# گھریلو بدسلوکی اور تشدد

## مسلم کمیونٹی کے لیے ایک معلوماتی کتابچہ

# فہرست

2	فہرست
3	چند باتیں:
4	پیش لفظ:
6	گھریلو بدسلوکی اور تشدد:
6	گھریلو بدسلوکی اور تشدد کیا ہے؟
7	گھریلو بدسلوکی اور تشدد سے متعلق اہم حقائق:
8	گھریلو بدسلوکی اور تشدد کے معاشی اثرات:
8	گھریلو بدسلوکی اور تشدد اور مسلم کمیونٹی:
9	گھریلو بدسلوکی اور تشدد کی اقسام:
10	کچھ مرد اپنی بیوبیوں پر تشدد کیوں کرتے ہیں؟
10	لوگ مدد طلب کیوں نہیں کرتے؟
12	کمیونٹی کا کردار:
12	خواتین اور مرد - مختلف لیکن برابر:
13	گھریلو بدسلوکی اور تشدد کو روکنے کے لئے کیا کیا جا سکتا ہے؟
15	اختتامی خیالات:
15	کار آمد وسائل:
16	مشورہ اور مدد کے لئے کہاں جائیں:

## چند باتیں:

"گھریلو بدسلوکی اور تشدد: مسلم کمیونٹی کے لیے ایک معلوماتی کتابچہ "مسلم بہن بھائیوں کے لیے ایک معلوماتی کتابچہ ہے جسکا مقصد مسلم بہن بھائیوں کو گھریلو بدسلوکی اور تشدد اور اس سے بچاؤ کے بارے میں معلومات فراہم کرنا ہے۔

اس کتابچہ کا مقصد مسلم خواتین پر تشدد کے اثرات کو سمجھنے میں مدد کرنا ہے نہ کہ یہ ثابت کرنا کہ مسلم خواتین خداخواستہ زیادہ تشدد کا شکاربوتی بیں۔

یہ کتابچہ مسلم علماء کرام اور مابرین صحت نے اسلامی تعلیمات، تہذیب و ثقافت اور سائنسی اصولوں کو منظر رکھتے ہوئے مرتب کیا ہے۔

میں ان سارے لوگوں، بشمول تمام امام صاحبان، لیڈز مکہ مسجد، لیڈز سٹی کونسل، NHS لیڈز کے ممبران، NHS لیڈز سٹی کونسل ڈومیسٹک و اولینس ٹیم، وائٹ رین مہم، ایشیا ریڈیو فیور، جہوں نے اس کتابچہ کو مرتب کرنے میں بماری مددکی تھے دل سے شکرگزاریوں - میں پیسفل فیملیز پروجیکٹ سے تعلق رکھنے والی سلمی الکادی ابوگیری اور مابا الخطیب کی ان کی مدد اور ان کی ویب سائٹ پر مہیا معلومات کو استعمال کرنے کی اجازت دینے پر بھی تھے دل سے مشکور ہوں۔

اس کتابچہ سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع کریں۔

بشری بostan، بیلٹھ امپرومنٹ اسپیشلیسٹ  
ڈائیورسٹی انکلوزن اینڈ ولنراپل گروپ ٹیم

Tel: 0113 84 35049

email: bushara.bostan@nhsleeds.nhs.uk

دنیا کے تمام معاشروں میں (قطع نظر تقافتی، سماجی، یا مذبھی فرق کے) خواتین گھریلو بدلسوکی اور تشدد کا شکار ہوتی ہیں۔ اس کتابچہ کا مقصود یہ ہے کہ بت کرنا ہر گز نہیں کہ خانخوستہ مسلم خواتین کا گھریلو بدلسوکی اور تشدد کا شکار ہونے کا امکان غیر مسلم خواتین کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ بلکہ اس کتابچہ کا مقصود مسلم بن بھائیوں کو نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو یاد کروانا ہے تا کہ گھریلو بدلسوکی اور تشدد جیسا غیر اسلامی طریقہ مسلم گھرانوں میں نہ اپنایا جائے۔

اپنی 38 سالہ ازدواجی زندگی میں، نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی بھی زوجہ پر کبھی زیادتی نہیں کی۔ بلکہ وہ بمیشہ اپنے گھر والوں کے ساتھ انتباہی نرمی اور شفقت سے پیش آتے تھے۔ ایک صاحبی (رضی تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے "میں نے کسی کو اپنے گھر والوں کے ساتھ اتنی شفقت سے پیش آتے نہیں دیکھا جتنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شفقت سے پیش آتے تھے"

گھریلو بدلسوکی اور تشدد کا شکار مرد یا عورت کوئی بھی بوسکتا ہے۔ گھریلو تشدد نہ صرف جسمانی اذیت بلکہ جذباتی اذیت یا مالی اذیت کی صورت میں بھی ظاہر ہو سکتا ہے۔ بدلسوکی کرنے والا فرد اپنی بدلسوکی کی وجہ مالی تنگی، بچوں، اپنے خانہ، یا کام کی پریشانیوں کی وجہ سے دریش ذہنی دباؤ بنتاتا ہے۔ اور یہ ذہنی دباؤ وہ اپنے شریک حیات پر بدلسوکی اور تشدد کی صورت میں ظاہر کرتا ہے۔ ایسے افراد اپنے افعال کو صحیح ثابت کرنے کے لیے قرآن کریم کی آیات کو ان کے سیاق اور سیاق کے قطع نظر اپنے مطلب کے لیے استعمال کرنے سے بھی گریز نہیں کرتے۔

درحقیقت گھریلو بدلسوکی اور نظر انداز کرنے کے بجائے اسلام زندگی گزارنے کا ایک ایسا طریقہ بنتا ہے جو انسان کو نہ صرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حضور جہکنا سکھاتا ہے بلکہ زندگی میں امن اور بہم آنکھی کو فروغ دیتا ہے۔ اسلام ازدواجی زندگی گزارنے کا ایک بلکل منفرد تصور پیش کرتا ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ کسی بھی مرد کو اپنی بیوی کو اپنے نکاح میں اس کا فائدہ اٹھانے کی نیت سے نہیں رکھنا چاہیے۔ بلکہ ایک ازدواجی رشتے کی بنیاد الفت اور محبت بونی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "تو انہیں حسن سلوک سے روک لو یا انہیں دستور کے مطابق چھوڑ دو اور انہیں تکلیف دینے کے لیے نہ روکو تاکہ تم سختی کرو اور جو ایسا کرے گا تو وہ اپنے اوپر ظلم کرے گا اور اللہ کی آیتوں کا تمسخر نہ اڑاو" (سورہ البقرہ، 2:231)۔

نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بیوی کے ساتھ اچھے بردازوں نہ صرف ایمان کا ایک تقاضہ بتایا ہے بلکہ اپنے عمل سے بمیشہ اس کی مثال بھی پیش کی ہے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کامل مومن وہ ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہے اور تم سب لوگوں میں سب سے بہتر ہے جو اپنی بیوی سے نرمی اور اخلاق سے پیش آئے" (ترمذی)۔ گھریلو

بدسلوکی یا تشدد نہ صرف شادی کے مقدس بندہن کی نوہین کرتا ہے بلکہ بعض اوقات ان کے نتیجے میں نوجوان مسلم خواتین مذبب اسلام کو پکسر چھوڑنے پر امادہ ہو جاتی ہیں کیونکہ ان کو لگتا ہے کہ مسلم کمیونٹی اسلامی تعلیمات (جو کہ امن، محبت اور بھائی چارے کا سبق دیتی ہیں) کے پیش نظر زندگی گذارنے میں ناکام ہو گئی ہے۔ لہذا گھریلو بدسلوکی اور تشدد جیسے مسئلے سے مناسب طریقے سے نمٹا بہت ضروری ہے۔ تاکہ اس کا صحیح طریقے سے سدباب کیا جا سکے اور لوگوں کو اس کا شکار ہونے بجا یا جا سکے۔

یہ خطرناک سماجی مسئلہ بروطانیہ بھر میں مرد، عورتوں اور بچوں کو متاثر کرتا ہے اور ان کی جسمانی، سماجی اور نفسیاتی کارکردگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس مسئلے سے موثر طریقہ سے اسی وقت نمٹا جا سکتا ہے جب انفرادی اور اجتماعی طور پر پوری کمیونٹی کے لوگ گھریلو بدسلوکی اور تشدد کے خاندان اور سماج پر بونے والے مضر اثرات کو نہ صرف سمجھیں بلکہ اس کے خلاف عملی اقدامات بھی اٹھائیں۔ اس سلسلے میں مساجد مسلم کمیونٹی کے درمیان اسلامی خاندانی اقدار کو فروع دینے میں ایک اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ نوجوان مرد و خواتین کو ازدواجی زندگی میں ان کے متعلقہ حقوق اور فرانض کے بارے میں آگاہ کر سکتی ہیں تاکہ انہیں یہ سمجھنے میں مدد ملے کہ گھرپر یا کام پر کشیدگی کا اثر گھریلو بدسلوکی اور تشدد کی شکل میں ظاہر نہیں ہونا چاہیے۔ بلکہ خاوند اور بیوی دونوں کا مشترکہ مقصود ایک صحت مند اور پر امان گھر آنے کا قیام ہونا چاہیے۔ آخر میں تشدد کرنے والے شخص کو یہ سمجھنا چاہیے کہ وہ نہ صرف اپنی گھریلو زندگی خراب کر رہا ہے بلکہ اپنے عمل سے وہ اسلامی تعلیمات کی بھی نفی کر رہا ہے۔

قاری محمد عاصم  
لیٹر مکہ مسجد

## گھریلو بدسلوکی اور تشدد:

ذینما بہر میں بزاروں خواتین اپنے شوپر اور خاندان کے دوسرے ارکان خاص طور پر سرمال والوں کی بدسلوکی اور تشدد کا شکار ہوتی ہیں۔ قائم مسلم خواتین کے تجربات اور ان کے رؤیوں پر تقاضتی اور سماجی اقدار بھی اثر انداز ہوتی ہیں اور ان اقدار اور روایات کا اثر مسلم خواتین کے گھریلو تشدد کا شکار ہونے اور اس کے بارے میں کسی کو بتانے کے فیصلوں پر بھی بوتا ہے۔

یہ کتابچہ اس امید پر مرتب کیا گیا ہے کہ یہ مسلم سماجی کارکنوں اور کمیونٹی کے لوگوں کو گھریلو بدسلوکی اور تشدد کے مسئلے کو سمجھنے اور اس کا شکار ہونے والے لوگوں کی مؤثر مدد کرنے میں مدد دے گا۔

اگرچہ اس کتابچہ کا منہ گھریلو تشدد کا شکار ہونے والی مسلم خواتین کو مدنظر رکھے کر ترتیب دیا گیا ہے، ہمیں اس بات کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے کہ مسلم مرد بھی اپنی بیوی یا اس کے خاندان والوں کی طرف سے کیسے گھریلو تشدد کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ایسے حضرات (خاص طور پر وہ لوگ جو بیرون ملک سے شادی کے بعد اپنی بیوی کے ڈپیٹش کے طور پر یہاں ربانش پذیر ہیں) جسمانی اور جذباتی بدسلوکی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اور گھریلو تشدد کی شکار خواتین کی طرح بھی مدد کے حقدار ہیں۔ اس کتابچہ میں مہیا کی گئی معلومات گھریلو تشدد کا شکار ہونے والے مرد حضرات پر بھی لاگو ہوتی ہیں۔

## گھریلو بدسلوکی اور تشدد کیا ہے؟

گھریلو بدسلوکی با گھریلو تشدد ایسی جسمانی، غیر جسمانی، جنسی، جذباتی یا مالی بدسلوکی بے جو کہ ایک قریبی رشتے میں ظہور پذیر ہوتی ہے یا بو سکتی ہے۔ اس طرح کی بدسلوکی یا تشدد عام طور پر شریک حیات کی طرف سے ظہور پذیر ہوتی ہے۔ لیکن گھر یا خاندان کے دوسرے افراد بھی بدسلوکی یا تشدد کے مرتكب ہو سکتے ہیں۔

گھریلو بدسلوکی یا گھریلو تشدد کی مختلف اقسام یہ ہیں:

1. جسمانی تشدد (مارنا، پیٹنا، تہیڑ مارنا، مکون، لاتون، گھومنسوں یا کسی اور چیز سے مارنا)
2. غلط اور غیر پسندیدہ ناموں سے بلانا، گالیاں دینا، طعنے دینا وغیرہ
3. دوستوں یا رشتہ داروں سے ملنے سے روکنا
4. بات یا نقطہ نظر سننے اور سمجھنے سے منع کرنا

## گھریلو بدلسوکی اور تشدد سے متعلق اہم حقائق:

- بر چار میں سے ایک خاتون اور بر چہ میں سے ایک مرد اپنی زندگی میں گھریلو بدلسوکی اور تشدد کے کم از کم ایک واقعے کا تجربہ کرتا ہے۔ خواتین کے ایک سے زیادہ دفعہ تشدد کا سامنا کرنے اور اس کے نتیجے میں خوفزدہ ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔
- گھریلو بدلسوکی اور تشدد پورپ میں 16-24 سال کی عمر کی خواتین کی خرابی صحت کی ایک بڑی وجہ ہے۔ یہ تعداد کینسر یا ٹریفک حادثات کا شکار ہونے والوں کی تعداد سے زیادہ ہے (نیوانٹرنیشنل ٹرنسٹ جرنل، 2004)۔
- برطانیہ میں بر بفتے کم از کم 2 خواتین موجودہ یا سابقہ شریک حیات کے باہم اپنی زندگی سے باہم ہو بیٹھتی ہیں (اینڈنگ اندیولینس اگینیٹ ویمن اینڈ گرلن سٹریٹجی، 2010)
- برطانوی پولیس برائیک منٹ میں گھریلو تشدد کے مسئلے سے متعلق ایک کال موصول کرتی ہے۔
- اوسطاً بر سال میں دس میں سے ایک خاتون موجودہ یا سابقہ شریک حیات کے باہم کا شکار ہوتی ہے۔ لیڈز میں ایسی خواتین کی تعداد بر سال 35000 سے زائد ہوتی ہے (بالٹ، 2011)
- اگرچہ مرد بھی گھریلو بدلسوکی اور تشدد کا شکار ہوتے ہیں، متاثرین کی اکثریت خواتین پر مشتمل ہے۔
- گھریلو بدلسوکی اور تشدد براہ راست صحت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے خواتین میں دماغی بیماریوں مثلاً ٹپریشن بے چینی، ذہنی دباؤ، خود کو نقصان پہنچانے اور خود کشی کرنے کی شرح میں اضافہ ہو سکتا ہے۔
- بچوں پر گھریلو تشدد کا مشابہ کرنے اور تشدد کا شکار ہونے کے نفسیاتی اثرات بہت ملتے جلتے اور انتہائی مظرubo سکتے ہیں

گھریلو بدلسوکی اور تشدد مسلم کمیونٹی سمیت تمام کمیونٹیز میں پایا جاتا ہے۔ تابہ، شوابد سے پتہ چلتا ہے کہ افیتی پس منظر سے تعلق رکھنے والی خواتین نقاوتی روپیوں کی وجہ سے نہ صرف مستقل بدلسوکی اور شکار بوتی ہیں بلکہ خاندان کی بدنامی کے خوف سے چپ رہتی ہیں۔

## گھریلو بدلسوکی اور تشدد کے معاشی اثرات:

گھریلو بدلسوکی اور تشدد کے معاشی نقصانات بہت زیادہ ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق NHS بحث کا 3% جسمانی چوٹوں کا علاج کرنے میں خرج ہوتا ہے۔ ہوم افس کے اندازے کے مطابق خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کے نتیجے میں 36.7 ارب پاؤنڈ کا معاشی نقصان ہوتا ہے (ٹیپارٹمنٹ آف بیلٹھ ایکشن پلان، 2010)۔ تابہ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ تشدد کے بہت سارے واقعات منظر عام پر نہیں آتے ہیں قیاس کیا جاتا ہے کہ گھریلو بدلسوکی اور تشدد کے اصل معاشی لاگت اندازے سے کہیں زیادہ ہے۔ ایک اندازے کے مطابق صرف لیڈز میں گھریلو تشدد کی وجہ سے 320 ملین پاؤنڈ کا سالانہ معاشی نقصان ہوتا ہے جو کہ تقریباً 447.53 پاؤنڈ فی کس کے برابر ہے۔

\*نوت: مندرجہ بالا اعدادو شمار صرف مسلم کمیونٹی کے متعلق نہیں ہیں۔ بلکہ یہ گھریلو بدلسوکی اور تشدد کے عمومی اعدادو شمار ہیں۔

## گھریلو بدلسوکی اور تشدد اور مسلم کمیونٹی:

بہت سے مسلمان گھریلو بدلسوکی اور تشدد کے ذکر سے مضطرب ہو جاتے ہیں۔ انکے خیال میں اس سے دین اسلام کی بدنامی ہوتی ہے یا بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ گھریلو بدلسوکی اور تشدد کار رجحان بہت کم ہے۔ مسلم کمیونٹیز میں گھریلو تشدد کی اصل صورت حال کا اندازہ نہیں ہے، لیکن اس بات میں کوئی شک نہیں کہ مسلم کمیونٹیز میں بھی گھریلو تشدد ظہور پذیر ہوتا ہے۔

دین اسلام خواتین یا کسی کے بھی خلاف گھریلو تشدد کو صحیح قرار نہیں دیتا۔ بلکہ در حقیقت بدلسوک افراد احسان، رحمت، نرمی، شفقت اور معافی جیسے جذبوں سے پیش آئے کی اسلامی تعلیمات کو مکمل طور پر نظر انداز کر تے ہیں۔ قرآن اور حدیث میں ازدواج کے ساتھ بر تاؤ سے متعلق واضح بدایات دی گئی ہیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ قران کریم میں فرماتا ہے "اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ تمہارے لئے تم بی میں سے بیویاں پیدا کیں تاکہ ان کے پاس سکون سے ربو اور تمہارے درمیان محیت اور مہربانی پیدا کر دی (سورہ الروم، 30:21)۔

نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی 38 سالہ شادی شدہ زندگی کے دوران، بدلسوکی کی ایک مثال ڈھونٹنے سے بھی نہیں ملتی۔ قرآن کریم نے نبی کریم کی زندگی کو نمونہ بتایا ہے اور یہ فرمایا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کسی بھی ایسے رویے کو قبول نہیں کرے گا جو نبی کریم صلی

الله علیہ وسلم کے طریقہ زندگی کے منافی ہو۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "خواتین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔ تم میں سے سب سے اچھے وہ بین جو اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں" (ترمذی)۔

## گھریلو بدسلوکی اور تشدد کی اقسام :

بدسلوکی اور تشدد کی مختلف اقسام کو سمجھئے کے لئے اس حصے میں بدسلوکی کی مختلف اقسام، ان کی توضیحات اور ان کے خواتین (اور مردوں) پر اثرات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

بدسلوکی یا تشدد کی سب سے عام شکل جذباتی اور ذنبی اذیت ہے۔ اس کی مختلف مثالیں بین جیسے کہ بیوی کو بات نہ مانتے پر طلاق دینے یا بچوں کو چھیننے کی دھمکیاں دینا، دھمکان، براہ راست کرنا، تذلیل و توہین کرنا، مضحكہ اڑانا، غیر پسندیدہ ناموں سے پکارنا، تنقید کرنا، جھوٹا الزام لگانا، بر چیز کے لئے بیوی کو قصوروار ٹھرانا، اسے نظر انداز کرنا، اسے مسترد کرنا، یا اس کی ضروریات کا مذاق اڑانا، بیوی کی جاسوسی کرنا، بیوی کی نقل و حمل پر پابندی لگانا، بیوی کی صحت، خوراک پوشک، بیسے وغیرہ کی ضروریات کو نظر انداز کرنا، جسمانی اور سماجی تہائی کا شکار کرنا، حسد کرنا، جھوٹ بولنا، وعدہ خلافی کرنا، اعتماد توڑنا وغیرہ۔ غیرہ۔ مسلمان گھر انوں میں اسلامی تعلیمات کو توڑ مروڑ (عورت کو ناکارہ قرار دینا اور اس کو گتابکار اور دوزخ کی حقدار قرار دینا) (کر پیش کرنے سے تشدد کی شدت مزید بڑھ جاتی ہے۔ جذباتی بدسلوکی اور تشدد گھر یا گھر سے باہر کہیں بھی ظہور پذیر بوسکتا ہے۔

مسلم کمبونٹی کا اسلامی تعلیمات کے برعکس ذنبی اذیت کی سنگینی کو نظر انداز کرتے اسے خاوند اور بیوی کے درمیان بونے والی معمولی تکرار قرار دینا غلط ہے۔ درحقیقت بدسلوکی سے بہت سی مسلم خواتین کو شدید نفسیاتی نقصان پہنچتا ہے۔ اس سے ان کی خود اعتمادی اور عزت نفس کو نقصان پہنچتا ہے۔ مزید برآں، نفسیاتی اذیت جسمانی اذیت کو بھی تر غیب دے سکتا ہے۔

جسمانی اذیت مارنے، پیشے، تھیز مارنے، دھکا دینے، لاتیں مارنے، گھونسے مارنے، کسی چیز سے بملہ کرنے، باندھنے، بیماری یا چوت لگنے کی صورت میں مدد کرنے سے انکار کرنے کی شکل میں ظاہر بوسکتی ہے۔ جسمانی اذیت کی شرح اور شدت میں وقت کے ساتھ اضافہ بوسکتا ہے۔ گھریلو بدسلوکی اور تشدد کی تیسرا قسم جنسی استھصال ہے جس میں جبری یا پر تشدد جنسی تعلق شامل ہے۔ اس کی ایک مثال ہے کہ شوور بیوی کو اس کی مرضی کے خلاف بمبستری پر مجبور کرے۔

گھریلو تشدد کی ان تینوں اقسام کا ایس میں گھبرا تعلق ہے اور ان کا ظہور لمبی مدت تک بوسکتا ہے۔

## کچھ مرد اپنی بیویوں پر تشدد کیوں کرتے ہیں؟

کچھ مردوں کے پرتشدد ہونے کی کوئی ایک وجہ نہیں ہوتی۔ ایسے بہت سے عوامل ہیں جو تمام سماجی طبقاتی، مذہبی، ثقافتی، یا نسلی پس منظر سے قطع نظر کسی بھی مرد کے رویے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ مثلاً کچھ لوگ بذاتِ خود تشدد کا شکار ہونے ہوتے ہیں۔ انہوں نے خود اپنے والد کو ان کی بیوی (ابنی ماں) پر تشدد کرتے دیکھا ہوتا ہے اور اسی طرح یہ عادت اپنائی ہوتی ہے۔ ان کے بچے بھی اسی طرح ان سے یہ عادتیں سیکھ کر اپنی بیویوں پر تشدد کرنا سیکھتے ہیں جو ہمیں کو خواتین کے ساتھ اچھا برداشت کرنے اور تشدد کرنے سے بغیر معاملے ساجھانے سیکھائے کے لیے اچھی مثالوں سے روشناس کروانا اور اچھا ماحول مہیا کرنا بہت ضروری ہے کیونکہ اپنے گھر میں اپنے والدین کو جھੋੜا کرتے، اور اپنے والد کے ساتھ بدسلوکی اور پرتشدد سلوک کرتے ہونے دیکھنے کے بعد اپنے آپ کو اپنی بیوی کے ساتھ اس طرح کا برداشت کرنے سے باز رکھنا کچھ مرد حضرات کے لئے انتہائی مشکل ہو سکتا ہے۔ یہاں یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ جتنی دیر تک مسلم کمیونٹی گھریلو بدسلوکی اور تشدد کو برداشت کرتی رہے گی اتنی دیر تک یہ غیر اخلاقی حرکت بما ری کمیونٹی میں نسل در نسل منتقل ہوتی رہے گی۔ سماجی اور ثقافتی روایات کی بنا پر کچھ مسلمان مرد حضرات بیوی کو اپنی ملکیت گردانٹے ہونے اس سے بدسلوکی سے پیش آتے، اور اس پر تشدد کرنے کو ایک معمولی بات تصور کرتے ہیں۔ کچھ مرد حضرات اپنے نازوا سلوک کی تاویلیں پیش کرتے ہونے معاشری مشکلات، سیاسی ظلم و ستم، بچوں کی وجہ سے پریشانی، یا احساس کمتری کو اپنے رویہ کا آلہ کار بناتے ہیں۔ اور تو اور کچھ مسلمان مرد اپنے غیر مذہب رویے کو جائز ثابت کرنے کے لئے مذہب اسلام تک کا حوالہ دینے سے باز نہیں آتے۔ ایسے لوگ قرآن کریم کی اس آیت، جس میں مردوں کو خواتین کا محافظ اور وسیلہ قرار دیا گیا ہے، کا غلط استعمال کرتے ہونے اپنے آپ کو خواتین (خاص طور پر اپنی بیوی) کا آقا تصور کرتے ہیں اور ان سے غلامی کی امید رکھتے ہوئے ان پر حکم چلاتے ہیں۔ ایسا کرتے ہوئے وہ خاندان والوں کے ساتھ صلح رحمی، محبت اور شفقت سے پیش آتے کے اسلامی فرض کو مکمل طور پر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ایسے میں اگر ان کی بیویاں اپنے حق کے لئے کھڑا ہوئے یا ان سے سوال کرنے کی جرات کریں تو وہ اپنے آپ کو صحیح ثابت کرنے کے لئے قرآن کریم کی اس آیت جس میں باغی بیوی کے ساتھ سلوک کو بیان کیا گیا ہے کا غلط اور اپنے مطلب کے لئے استعمال کرتے ہوئے اپنی بیویوں پر تشدد کرتے ہیں۔

## لوگ مدد طلب کیوں نہیں کرتے؟

بہت سے مسلمان (مرد اور خواتین) دوسروں کے 'نجی' اور گھریلو معاملات میں ملوث ہونا نہیں چاہتے۔ اور جانے اس کہ وہ ایک نالی کردار ادا کرتے ہوئے اپنے دوست یا پڑوسی کے گھر ہونے والے تشدد کو روکیں اور خاوند اور بیوی کو کسی مسلم کاؤنسلر سے ملنے کی ترغیب دین، بہت سے مسلمان اپنی آنکھیں بند کرتے ہوئے اسے ایک معمولی بات سمجھتے ہیں (ایسا غیر مسلم خاندانوں میں بھی ہوتا ہے) اور اسی طرح یہ غلط سلسلہ چلتا رہتا ہے۔

گھریلو بدلسوکی اور تشدد کے ختم نہ بو سکتے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ بہت سا خواتین بدلسوکی اور تشدد کا شکار ہونے کے باوجود خاموش رہتی ہیں۔ وہ اس خوف لوگوں کو پہنچانے سے ان کی عزت پر حرث اٹے گا یا اس وجہ سے انہیں مزید تشدد کرنا پڑے گا بدلسوکی اور تشدد سہنے کے باوجود خاموش رہتی ہیں۔ اس کے علاوہ بہت سے خواتین اپنے اندر اعتماد کی کمی یا اپنے آپ کو اپنے اوپر ہونے والی بدلسوکی اور تشدد کا حقدار اور ذمہ دار سمجھنے کی وجہ سے بھی خاموش رہتی ہیں۔ اپنے آپ کو بس تصور کرنا، یہ سمجھنا کہ کوئی انکی مدد نہیں کرے گا، شوبر پر معاشی انحصار، گھر اور بجou کی بہتری، یا شوبر سے محبت اور ایسی کچھ اور وجوہات ہیں جو بہت سی خواتین کو بدلسوکی اور تشدد سہنے کے باوجود چپ رہنے پر مجبور کرتی ہیں۔ اور کچھ خواتین بدلسوکی اور تشدد کو زندگی کی ایک حقیقت مانتے ہوئے اس کو برداشت کرنا اور اس کے ساتھ رہنا سیکھ لیتی ہیں۔

ان خواتین میں سے جو اپنی برداشت کی حد کو پہنچنے کے بعد مدد تلاش کرتی ہیں بہت سی خواتین مساجد کے اماموں کی طرف رجوع کرتی ہیں۔ لیکن بدفہمتی سے گھریلو بدلسوکی اور تشدد اور اس سے نمٹنے کے بارے میں مناسب معلومات اور تربیت نہ ہونے کی وجہ سے اماموں سمیت کمیونٹی کے ربما اس طرح کی صورتحال سے نمٹنے اور لوگوں کی مناسب مدد کرنے کے لئے نیا نہیں۔ مثلاً ایسے اوقات میں خاوند اور بیوی کے درمیان صلح کروائے کی کوشش کرنا اور ان کو ایک ساتھ بلا کر سمجھانے کی کوشش کرنے کا نتیجہ غلط نکل سکتا ہے۔ اس طرح کے حالات میں خاوند اور بیوی سے انفرادی طور پر ملتا زیاد فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات امام صاحبان خاوند اور بیوی کو ایک ساتھ سمجھانے کی کوشش کرکے یا متأثر ہ خاتون پر ہونے والے اثرات کو نظر انداز کرتے ہوئے خاندانی عزت و ناموس کی ابھیت سمجھا کر غیر دانستہ طور پر حالات کی خرابی کا باعث بن سکتے ہیں۔ اور ایسا ایک مرتبہ ہونے کی صورت میں گھریلو بدلسوکی اور تشدد کا شکار دوسری خواتین مدد کے لئے اماموں کی طرف رجوع نہیں کریں گی۔

اکثر گھریلو بدلسوکی اور تشدد کا شکار خواتین جب مدد کے لئے رشتہ داروں کی طرف رجوع کرتی ہیں جو انہیں حالات کے ساتھ سمجھوتا کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ کیونکہ اس بات کو مسئلہ بنانے سے خاندان کی عزت اور ساکھے متأثر ہو سکتی ہے۔

چونکہ مسلم کمیونٹی ایسی خواتین کو انکے حالات سے نمٹنے کے لئے اکیلا چھوڑ دیتی ہے۔ سی گھریلو بدلسوکی اور تشدد کا شکار مسلم خواتین مدد کے لئے غیر مسلم لوگوں کی طبقے والی پنابگاہوں کا رخ کرتی ہیں۔ اور ایسی پنابگاہوں میں گھریلو بدلسوکی اور تشدد مسلم خواتین کو دیکھنے سے غیر مسلم سماجی کارکنوں پر اسلام کا تصور ایک ایسے مذب کی صورت میں پڑتا ہے جو خواتین پر ہونے والے تشدد کو برداشت کرتا ہے۔

انہی وجوہات کے بنا پر بہت سی مسلم خواتین مذب ہوڑنے پر بھی آمادہ ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ ان کے خیال میں مسلم کمیونٹی اسلامی تعلیمات جو کہ امن، محبت اور بھائی چارے کا سبق دیتی ہیں، کے پیش نظر زندگی گذارنے میں ناکام بوجکی ہے۔

## کمیونٹی کا کردار:

مسلم کمیونٹی بہت سی مسلم خواتین کی حفاظت، اور ان پر تشدد کرنے والے افراد کو کیفرکردار تک پہنچانے سے متعلق اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے۔ مسلم کمیونٹی کو اس حقیقت کو قبول کرنے کی ضرورت ہے کہ گھریلو بسلوکی اور تشدد ایک ایسا مسئلہ ہے جسے مؤثر طور پر حل کرنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ لوگوں کو اس کاشکاربونے سے بچایا جائے سکے اور ایک صحتمند اسلامی معاشرے کی تعمیر یقینی بنائی جا سکے۔

اس مقصد کے حصول میں مدد دینے کے لئے، کمیونٹی کی تعلیم ضروری ہے۔ مسلم کمیونٹی کے رہنماؤں اور دیگر متعلقہ افراد کو لوگوں کو جماعتی خطبے، تعلیمی سیمینارز، اور ورکشاپس کے ذریعے اس مسئلے اور اس سے نتھے کے طریقوں کے بارے میں بتانے میں ایم کردار ادا کرنا چاہیے۔ ان تعلیمی پروگراموں کے ذریعے لوگوں تک کو یہ پیغام دینے میں مدد ملے گی کہ مسلم کمیونٹی خواتین کے ساتھ بسلوکی اور تشدد کو برداشت نہیں کرتی۔

مزید براہ، کمیونٹی کو مسلمان مردوں کو اچھا شوپر اور باپ بننے، اور مسلم خواتین کو یہ سمجھانے کے لئے کہ اچھی بیوی یا مان بننے کے لئے گھریلو بسلوکی اور تشدد کو خاموشی سے سہنا ضروری نہیں ہے، کہ لئے تعلیمی تقریبات کے انعقاد کی ضرورت ہے۔ مسلمان مردوں اور عورتوں کو اپنے حقوق اور فرائض کو سمجھنے میں مدد دینے کی بھی اشد ضرورت ہے۔

## خواتین اور مرد - مختلف لیکن برابر:

الله تعالیٰ نے مردوں اور خواتین کو مختلف بنایا ہے۔ جسمانی طور پر ہم مختلف بیں اور بیمین اس فرق کا اور ایک دوسرے کا احترام کرنا چاہیے۔ سوال یہ نہیں کہ مردوں اور خواتین کو ایک جیسا بننے کی کوشش کرنی چاہیے بلکہ یہ ہے کہ انہیں اپنے اپنے مختلف لیکن ایک بی ابیت کے حامل کردار کو سمجھنے اور ان کو بہرپور طریقے سے پورا کرنے کی ضرورت ہے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ "عورت مرد کا آدھا حصہ ہے (ابو داؤد)۔

مردوں کو مردانگی کا غلط استعمال کرنے کے بجائے اپنی مردانہ صلاحیتوں اور خصوصیات کے صحیح استعمال پر توجہ مرکوز کرنا چاہیے۔ انہیں اپنی مردانہ طاقت کو خواتین کی حفاظت کرنے اور ان کو اپنی حقیقی صلاحیتوں کا احسان دلانے کے لئے استعمال کرنا چاہیے۔ اسلام نے عورت کی معاشرے میں قدر اور حیثیت کو ایک بلند حیثیت تک پہنچایا ہے۔ کیونکہ اسلام خواتین کو تعلیم حاصل کرنے، کام کرنے، اور کاروبار میں حصہ لینے کی نہ صرف اجازت دیتا ہے بلکہ ان کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اس سلسلے میں نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ خدیجہ الكبرى (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا کردار مسلمان عورتوں اور مردوں کے لئے ایک مثال کی حیثیت رکھتا ہے۔

# گھریلو بدلسوکی اور تشدد کے لئے کیا کیا جا سکتا ہے؟ \*

مسلم مرد اور خواتین بر قسم کی نانصافی کے خلاف نہ صرف اواز اٹھانے بلکہ اس سے لڑنے کے پابند ہیں۔ ظلم کو بونے دیکھ کر اس کے خلاف اواز اٹھانا اور طاقت بونے کی صورت میں اسے روکنے کی کوشش کرنا بہرہ مسلمان پر لازم ہے۔ اسی لئے مسلم کمیونٹی کے تمام لوگوں کو برممکن سطح پر اپنی اس نہمہ داری کو سنجدگی سے پورا کرنے کی کوشش کر نیچائیں۔

مندرجہ ذیل حصے میں کچھ ایسے اہم اقدامات بیان گئے ہیں۔ جوکہ مرد اور خواتین افرادی اور اجتماعی حیثیت میں گھریلو بدلسوکی اور تشدد کو روکنے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

**مسلم مرد بدلسوکی اور تشدد کو روکنے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کر سکتے ہیں:**

1. خواتین پر بونے والے تشدد کے بارے میں گفتگو کر کے اور گھریلو بدلسوکی اور تشدد کی مسلم معاشرے میں موجودگی کی حقیقت کو قبول کر سکتے ہیں۔ کسی بھی مسئلے کی موجودگی کو قبول کرنا اس کو حل کرنے کی طرف پہلا قدم ہوتا ہے۔

2. اس بات کو قبول کر سکتے ہیں کہ مردوں کا خواتین پر باتھ اٹھانا یا انہیں بدلسوکی اور تشدد کا نشانہ بنانا غلط ہے۔

3. توہین آمیز کارروائیوں کے جواز (مثال کے طور پر وہ مجھے ستاربی تھی۔ اس لئے میں نے صبر کھو دیا) دینے اور قبول کرنے سے انکار کر سکتے ہیں۔

4. یہ مان سکتے ہیں کہ بدلسوکی کرنے والا اور تشدد کا سہارا لینے والا انسان دراصل خاندان کی بدنامی کی وجہ بتنا ہے اور یہ کہ ایسے انسان کو اپنی حرکتوں پر شرم سار بونا چاہیے نہ کہ بدلسوکی اور تشدد کا شکار ہونے والے بے قصور انسان کو۔

5. بچوں، بڑوں، اور بوڑھوں کے ذین میں بہ بات ڈال سکتے ہیں کہ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں میں سے کسی کو کبھی بھی نہیں مارا۔

6. مرد حضرات اس سلسلے میں مثال پیش کرتے ہوئے بیویوں کے کے ساتھ نہ صرف گھر میں بلکہ گھر کے باہر احترام سے پیش آسکتے ہیں۔

7. مرد حضرات آن لائن وائٹ رین میم ([www.whiteribboncampaign.co.uk](http://www.whiteribboncampaign.co.uk)) پر دستخط کر سکتے ہیں اور اس بات کا وعدہ کر سکتے ہیں کہ وہ خواتین کے خلاف کبھی بھی تشدد کا استعمال نہیں کریں گے، نہ اسکے استعمال کی حمایت کریں گے اور

نوٹ: وائٹ رین میم (WRC) ایک عالمی سطح کی مہم ہے۔ جس کا مقصد خواتین کے خلاف تشدد کی سطح کو کم کرنے کے لئے مرد حضرات میں نہمہ داری کا احسان دلاتا ہے۔

نہ ہی کسی ایسے شخص کا ساتھ دیں گے جو کہ خواتین کے ساتھ بدلسوکی اور تشدد کا استعمال کرتا ہو یا اسکی حمایت کرتا ہو۔

اگر تمام مرد حضرات ان میں سے کسی ایک قدم کو اٹھانے اور اس پر فائم رہنے کا اعادہ کر لیں اس سے خواتین پر بونے والے تشدد سے نمٹنے میں مدد ملے گی۔

**مسلم خواتین بدلسوکی اور تشدد کو روکنے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کا سہارا لے سکتی ہیں:**

1. بدلسوکی اور تشدد کا شکار بونے والی خواتین کو مل کر، ان کا ساتھ دے کر اور ان کو اکیلا نہ بونے کا احساس دلا سکتی ہیں۔

2. بدلسوکی اور تشدد کا شکار بونے والی خواتین (ان کے برعے وقت میں) کی ان کے بچوں کی دیکھ بھال میں مدد کر سکتی ہیں۔

3. بدلسوکی اور تشدد کا شکار بونے والی خاتون کو طبی امداد کے لئے ڈاکٹر کے پاس لے جا سکتی ہیں۔

4. بدلسوکی اور تشدد کا شکار بونے والی خاتون کی بات کا یقین کر سکتی ہیں۔

5. بدلسوکی اور تشدد کا شکار بونے والی خاتون کو اس کے فیصلے خود کرنے کی حوصلہ افزائی کر سکتی ہیں۔

6. بدلسوکی اور تشدد کا شکار بونے والی خاتون کو معاشرے میں موجود سہولیات اور خدمات کی دستیابی کے بارے میں معلومات فراہم کر سکتی ہیں۔

**امام صاحبان بدلسوکی اور تشدد کو روکنے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کا سہارا لے سکتے ہیں:**

1. گھریلو بدلسوکی اور تشدد کے مسئلے کے بارے میں کمیونٹی کے ساتھ خطبات کے ذریعے بات کر سکتے ہیں۔

2. مابر تنظیموں کو (جیسے کہ وائٹ رین مہم) مساجد میں تربیت اور ورکشاپس فراہم کرنے کے لئے مدعو کر سکتے ہیں۔

3. گھریلو بدلسوکی اور تشدد کے بارے میں تربیت حاصل کر سکتے ہیں تاکہ وہ اس مسئلہ کو نہ صرف اچھی طرح سمجھ سکیں بلکہ اس کے شکار افراد کی مدد بھی اچھی طرح کر سکیں اور انہیں مدد کے لئے مناسب ذرائع کی نشاندہی کر سکیں۔

## اختتامی خیالات:

اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس کی بنیاد انصاف اور رحم پر منی ہے۔ اور جو صحت مند اور پر امن افراد اور خاندانوں کو اپنیت دیتا ہے۔ اسلام ہمیں معاشرے کا فعال رکن بننے، اور جبر کو ختم کرنے کے لئے بر جائز ذریعہ استعمال کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ وہ مسلم کمیونٹیز جو خواتین پر بونے والے تشدد جیسی برانی کی موجودگی سے انکار کرتی ہیں۔ وہ خاندانوں کی تباہی، جبر کے پھیلاؤ، اور سماج کی بربادی کو دعوت دے رہی ہیں۔ اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمان دوسرے مسلمانوں اور غیر مسلمانوں کے ساتھ صحت مند اور فعال کمیونٹیز کو قائم کرنے اور فروغ دینے کے لئے تعاون کریں۔ اور صحت مند اور فعال کمیونٹیز کو فروغ دینے کے لئے صحت مند اور پر امن خاندانوں کو قائم کرنا اور فروغ دینا انتہائی ضروری ہے۔

الله سبحانہ و تعالیٰ قران کریم میں فرماتا ہے "اے ایمان والو! انصاف پر قائم ربو اللہ کی طرف گواہی دو اگرچہ اپنی جانوں پر ہو یا اپنے ماں باپ اور رشہ داروں پر" (سورۃ النساء، 4:135) اور "تم اللہ کی راہ میں بے سر مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر لڑو جو کمزور اور ظلم کا شکار ہیں" (سورۃ النساء، 4:75)۔ لہذا اگر کوئی فرد یا کوئی کسی دوسرے فرد یا گروہ کے ساتھ زیادتی کا مرتکب ہو تو اس سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے پھر اگر وہ رجوع کرے تو ان دونوں میں انصاف سے صلح کرادو اور انصاف کرو۔ شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے" (سورۃ الحجرات، 9:49)۔

## کار آمد وسائل:

بیلنگ وکھمز آف ڈومیسٹک ابیوس - گائیڈ فور امامز اینڈ کمیونٹی لیڈرز۔ حاصل کرنے کے لئے [www.issausa.org](http://www.issausa.org) رجوع کریں:

واٹ اسلام سیز اباؤٹ ڈومیسٹک وائیولینس - گائیڈ فور بیلنگ مسلم فیملیز۔ حاصل کرنے کے لئے [www.peacefulfamilies.org](http://www.peacefulfamilies.org) رجوع کریں:

اسلام اینڈ ڈومیسٹک وائیولینس - کمیٹری حاصل کرنے کے لئے رجوع کریں:

[www.whiteribboncampaign.co.uk](http://www.whiteribboncampaign.co.uk)

## مشورہ اور مدد کے لئے کہاں جائیں:

خواتین اور مردوں کو مشورے اور عملی مدد دینے کے لئے بہت سی ایجنسیاں دستیاب ہیں۔ ان میں سے کچھ ایجنسیوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

دی نیشنل ڈومیسٹک وائیولنس بیلپ لائن (خواتین): 0808 2000 247

دی مینس ایڈوائس لائن : 0808 8010 327

ویسٹ یورکشاائر پولیس، نان ایمر جنسی (گھریلو تشدد کو آرڈینیٹر سے بات کرنے کے لئے گذارش کریں) : 0845 6060606

لیڈر ویمنز ایڈ : 0113 246 0401

سہارہ : 0113 230 5087

بیلپ ایڈوائس اینڈ دی لاٹیم (بالٹ) : 0113 243 2632

بیہانند کلوزڈ ڈورز : 0800 3282430

ریسپیکٹ فون لائن : 0845 122 8609

لیڈر سٹی کونسل ڈومیسٹک وائیولنس ٹیم: (گھریلو تشدد کی تربیت اور مدد فراہم کر سکتے ہیں)۔ مزید معلومات کے لئے براہ کرم دفتر فون کریں۔ 0113 395 2140

واٹ رین مہم: آپ رضاکارانہ طور پر اپنی خدمات پیش کر سکتے ہیں یا خواتین کے پر تشدد نہ کرنے، خواتین کے خلاف بونے والے تشدد کا ساتھ نہ دینے، اور اس کے خلاف آواز اٹھانے کے وعدہ پر دستخط کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے اس ویب سائٹ ایڈرس پر رجوع کریں: [www.whiteribboncampaign.co.uk](http://www.whiteribboncampaign.co.uk))

01422 886545







"اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ تمہارے لیے تم ہی میں سے بیویاں پیدا کیں تاکہ ان کے پاس سکون سے رہو اور تمہارے درمیان محبت اور مہربانی پیدا کر دی"

(سورہ الروم، 30:21)

"اے ایمان والو! انصاف پر قائم ربو اللہ کی طرف گواہی دو اگرچہ اپنی جانوں پر ہو یا اپنے ماں باپ اور رشدہ داروں پر اگر کوئی مالدار ہے یا فقیر ہے تو اللہ ان کا تم سے زیادہ خیر خواہ ہے سو تم انصاف کرنے میں دل کی خواہش کی پیروی نہ کرو اور اگر تم کچ بیانی کرو گے یا پہلو تہی کرو گے تو بلاشبہ اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے"

(سورہ النساء، 4:135)

مترجم: پروین اعظم علی